اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۴۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۸ | ۵ محرم ۱۳۵۹ ہجری | ۱۴ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش | ۱۴ فروری ۱۹۴۰ء | نمبر ۳۵

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

دوستوں کو معلوم ہے کہ سالِ ششم کے وعدوں کے لکھوانے کی مدت قریب الاختتام ہے۔ یہ سال دس سالہ تحریک کے نصفِ آخر کا پہلا سال ہے اس لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور احباب کو چاہیئے۔ کہ اس وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے خاص توجہ سے نئے وعدے کرنے اور سابق وعدوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ:-

۱۔ آپ لوگوں نے خلافت جوبلی کی تقریب منا کر اور احمدیہ جھنڈے کی تجویز کر کے خدمتِ اسلام کا ایک نیا عہد کیا ہے۔ جو آپ کے مونہہ نے کہا۔ آپ کا عمل اس کے مطابق' بلکہ اس سے بڑھ کر ہونا چاہیئے ؛۔

۲۔ دُنیا اس وقت ایک خطرناک جنگ میں مبتلا ہے۔ جس کے اسباب مادی ہیں۔ ایک مومن کو ان لوگوں کی قربانیوں کو دیکھ کر غیرت میں آنا چاہیئے۔ اور اُن سے بڑھ کر قربانیوں کا نمونہ دکھانا چاہیئے ؛۔

۳۔ مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے پڑتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وُہ اس سے زیادہ وعدہ کرے اور زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور جس نے پہلے وعدہ نہیں کیا۔ یا ادا نہیں کیا۔ اس کا ایمان تقاضا کرتا ہے۔ کہ وُہ اب وعدہ کرے۔ یا پہلے وعدہ کو جلد سے جلد پُورا کرے ؛۔

۴۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وُہ اس تحریک میں حصہ لے کر اشاعتِ اسلام کی مستقل عمارت کی بُنیاد رکھتے ہیں۔ اور جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے لئے دُنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے ؛۔

۵۔ ہماری اولادیں، خدا انہیں نیک کرے، ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارے لئے بُری یادگار ہوں۔ لیکن یہ یادگار وُہ ہے۔ کہ ہمیشہ ثواب اور عزت کا مُوجب ہوگی۔ اور بعید نہیں۔ کہ اس یادگار کے طفیل اللہ تعالےٰ ہماری اولادوں کو بھی نیک ہی رکھے ؛۔

۶۔ پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس اُمت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے ؛۔

۷۔ آج خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے کُھلے ہیں۔ کل خدا جانے کیا حال ہوگا؟ پس ہمت کرو۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں ہمت سے بڑھ کر حصہ لے کر ثوابِ دارین حاصل کرو۔

۸۔ یہ نہ انتظار کرو۔ کہ دُوسرے آگے بڑھیں۔ تو قدم اُٹھاؤ گے۔ اگر آپ کے عہدہ دار سست ہیں۔ تو خود ہی وعدہ لکھ کر بھجوا دیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی تحریک کریں۔ تاکہ دُوسروں کے ثواب میں بھی حصہ دار ہو جائیں ؛۔

۹۔ تحریکِ جدید کے عہدہ داروں کو اپنی ذمہ واری کا احساس چاہیئے۔ کہ اپنی زندگی کے ایام میں سے ان چند ایام کو تو خدا تعالےٰ کے لئے وقف کر دیں۔

۱۰۔ یاد رہے۔ کہ وعدہ لکھوانے کی آخری مدت ہندوستان کے لئے ۱۵۔ فروری ہے۔ اور وعدہ ڈاک میں ڈالنے کی آخری مدت ۱۶۔ فروری ہے ؛۔

اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام

خاکسار:- مرزا محمود احمد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پتہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجنے والے خطوط اور تاروں پر صرف "کراچی صدر" تحریر کرنا کافی ہے ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش - آج کراچی سے ملک صلاح الدین صاحب ایم - اے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کے نام جو تار ارسال کیا ہے - اس میں لکھا ہے - کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ مع اہلبیت و خدام بخیر و عافیت ہیں - الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ابھی آشوب چشم کی وجہ سے علیل ہے دعائے صحت کی جائے ؛

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے کی طبیعت درد نقرس کی وجہ سے بدستور ناساز ہے - احباب حضرت ممدوح کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

صاحبزادہ مرزا انور احمد ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا بخار خدا کے فضل سے اتر گیا ہے - الحمد للہ

بجٹ آئندہ سال جلد بھجوائیں

نظارت بیت المال کی طرف سے جماعتوں کو فارم تشخیص آمد بھجوا کر بذریعہ اخبار الفضل تاکید کی گئی تھی - کہ وہ اپنے آئندہ سال کے بجٹوں کی تشخیص کر کے ماہ رواں کی ۱۰ تاریخ تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں - مقررہ تاریخ گزر چکی ہے - لیکن چونکہ جماعتوں سے ابھی بجٹ آ رہے ہیں - اور مجلس مشاورت میں پیش ہونے والے بجٹ کے چھپنے میں وقت کے لحاظ سے ابھی کچھ گنجائش ہے - اس لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ جن جماعتوں نے ابھی تک بجٹ نہیں بھجوائے - وہ اس گنجائش سے فائدہ اٹھائیں - ایسی جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹریان مال فوراً بجٹ تشخیص کر کے بھجوا دیں - کوشش کی جائیگی کہ طباعت بجٹ کی تیاری کے آخری وقت تک بھی جو جماعتیں اپنے بجٹ نظارت ہذا میں بھجوا دیں گی - ان کے بجٹ مجلس مشاورت میں پیش ہونے والے بجٹ میں نئی تشخیص کے مطابق درج کئے جائیں - لیکن جماعتوں کو بجٹ کی تشخیص کرتے وقت تشخیص فارم میں درج شدہ ہدایات کو خاص طور پر مدنظر رکھنا چاہیئے - تاکہ پڑتال میں زیادہ وقت نہ لگے - ناظر بیت المال

جماعت احمدیہ کھاریاں کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ کھاریاں کا سالانہ جلسہ ۱۷ - ۱۸ فروری کو منعقد ہوگا - جس میں ارد گرد کی احمدی جماعتوں کے احباب کو کثرت سے شریک ہونا چاہیئے - اس جلسہ میں مرکز سے جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی گیانی واحد حسین صاحب اور جہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل شریک ہونگے - اور جلسہ کے ختم ہونے کے بعد مبلغین ارد گرد کی احمدی جماعتوں میں تبلیغ کے لئے جائیں گے - خاکسار - سعد الدین ایم - اے کھاریاں

تحریک جدید کے مجاہدین کی پانچ سالہ فہرست

پانچ سالہ چندہ کی دسویں فہرست گزشتہ پرچہ میں شائع کی جا چکی ہے - اس میں وہی نام ہیں جنہوں نے پانچ سال سو فی صدی وعدے پورے کئے - وہ جن کے پانچ سال میں سے کوئی ایک آدھ سال باقی ہے یا وعدہ نہیں کیا یا وعدہ کر کے معافی لے لی ہے یا ادائیگی نہیں ہو سکی - ان کا نام اس فہرست میں نہیں ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے پانچوں سال پورے کرنے کے لئے جس سال میں ان کی کمی رہ گئی ہے - اس کو پورا کر دیں - تاکہ ان کا نام بھی اس پانچ ہزاری فہرست میں آ جائے - اور شائع کیا جا سکے - اس کے ساتھ ہی احباب کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ انہیں چھٹے سال میں بھی شامل ہونا چاہیئے - چھٹے سال کے وعدوں کا وقت صرف چند دن رہ گیا ہے - جن جماعتوں یا افراد نے فہرست نہیں بھیجی - وہ جلد تر توجہ فرمائیں پس اس اعلان کو پڑھ کر نہ صرف گزشتہ پانچ سالوں کی کمی کو پورا کریں بلکہ چھٹے سال میں بھی فوری حصہ لیں - فہرست حسب گنجائش اخبار شائع ہوگی - بعض احباب نے پہلی فہرست شائع ہونے پر دریافت کیا - کہ ہم نے پانچ سال پورے کر دیئے ہمارا نام کیوں نہیں آیا - پس احباب نوٹ کریں - کہ گنجائش کے مطابق فہرست شائع ہوتی رہے گی ؛ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اعلان برائے ملازمت دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے - جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں - وہ ذیل کا فارم پُر کر کے درخواست مع تمام نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ مصدقہ ۲۳ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش مطابق ۲۳ فروری ۱۹۴۰ء تک سپرنٹنڈنٹ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے پاس بھیجدیں - اور نوٹ غور سے مطالعہ کریں -

خاکسار غلام محمد اختر سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن

فارم درخواست امیدواری

۱ - نام و ولدیت درخواست کنندہ
۲ - تاریخ بیعت
۳ - تاریخ پیدائش
۴ - امیدوار کے خاندان کی خدمات سلسلہ
۵ - امتحان جو پاس کئے ہیں مع سند
۶ - خلاصہ سندات و سفارشات
۷ - صحت
۸ - کوئی اور قابل ذکر امر

شرائط :- (۱) احمدی ہونا لازمی ہے (۲) عمر ۱۸ تا ۲۸ سال ہو (۳) مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خدمات سلسلہ کے متعلق تصدیق کرائی جائے - (۴) میٹرک یا اس سے اوپر مولوی فاضل یا جامعہ احمدیہ یا اس سے اوپر تک تعلیم لازمی ہے (۵) مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کا ہونا لازمی ہے - اس کے علاوہ سلسلہ عالیہ کی خاص ہستیوں کی سفارشی چٹھیاں لگائی جا سکتی ہیں (۶) ڈاکٹر یا حکیم ورنہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی طرف سے سرٹیفکیٹ لگایا جا سکتا ہے - (۷) شرط ۲،۴ کے علاوہ کوئی اور سرٹیفکیٹ لگائے جا سکتے ہیں -

نوٹ ۱ - تمام وہ درخواستیں جو کسی امیدوار نے کسی دفتری ملازمت کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے کسی دفتر میں بھیجی ہوں - وہ اس اعلان کے ذریعہ منسوخ قرار دی جاتی ہیں - اور ہر امیدوار کو اب نئی درخواست مندرجہ بالا فارم پر شرائط کے مطابق کرنی ہوگی (۲) اسامیاں فی الحال عارضی ہوں گی - اور تنخواہ کم از کم پندرہ روپے ماہوار دی جائے گی - لیکن [illegible] مستقل آسامیاں پُر کرتے وقت تجربہ کار عارضی ملازمین کو ترجیح دی جائے گی [illegible] کی درخواستیں کمیشن منظور کرے گا - ان درخواست کنندوں کو تاریخ انتخاب سے [illegible]

غیر مبایعین کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منذر الہامات

از ابو البرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

۲

دو فریقوں میں سے خدا ایک کے ساتھ

۶۔ تذکرہ صفحہ ۶۶۲ "خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا۔ پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے"

یعنی دو فریق میں سے جو مبایعین اور غیر مبایعین کے ہیں۔ خدا ایک کا ہوگا۔ یعنی خدا کی نصرت اور معیت کی برکات ایک کے شامل حال ہوں گی۔ اور یہ ظاہر ہے۔ کہ خدا دو فریق میں سے آج کس کے ساتھ ہے الہام انی معک یا ابن رسول اللہ، جو تذکرہ صفحہ ۵۲۷ پر ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو رسول اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور خدا کے رسول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند موعود خدا آپ کے ساتھ ہے۔ گویا وہ فریق جو آپ کے ساتھ ہے، خدا اسی کا اور اسی کے ساتھ ہے

حضرت فاروق اعظم سے مماثلت

۷۔ الفارق وما ادراک ما الفارق (تذکرہ صفحہ ۴۸۲)

"میں نے ایک سفید تہبند باندھا ہوا ہے مگر وہ بالکل سفید نہیں ہے۔ کچھ کچھ میلا ہے کہ اس اثنا میں مولوی صاحب (حضرت مولوی نورالدین صاحب) نماز پڑھانے گئے ہیں۔ اور انہوں نے سورہ الحمد جہر سے پڑھی ہے۔ اور اس کے بعد انہوں نے یہ پڑھا۔ الفارق وما ادراک ما الفارق۔ اس وقت یہی معلوم ہوا۔ کہ یہ قرآن کریم میں سے ہی ہے"

اس میں حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد امام جماعت احمدیہ اور خلیفۃ المسیح ہونے کی طرف صاف اشارہ ہے۔ اور الہام الفارق وما ادراک ما الفارق۔ کے الفاظ سے حضرت فضل عمر سیدنا محمود کی خلافت کی طرف اشارہ ہے۔ جو حضرت فاروق اعظم خلیفہ دوم کی مماثلت میں فضل عمر ہیں۔ اور مخلص اور منافق کی تمییز اور تمیز کے لئے فاروقی شان رکھنے والے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام فیک مادۃ فاروقیۃ کے مصداق ہیں:۔

یزیدی الطبع لوگوں کا اخراج

۸۔ اخرج منہ الیزیدیون۔ (تذکرہ صفحہ ۱۷۹)

اس الہام میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ یزیدی لوگ قادیان سے نکالے جائیں گے۔ یزید وہ شخص تھا۔ جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسوں کا مقابلہ کیا۔ اور حضرت امام حسین کی شہادت کا باعث بنا۔ چونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سیدہ ام المومنین رضی کے بطن مبارک سے تولد کی وجہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے ہیں۔ اور مولوی محمد علی صاحب بوجہ اس کے کہ حضرت معاویہ کی اولاد میں سے ہیں۔ جیسا کہ اخبار "پیغام صلح" میں شائع بھی ہوا تھا۔ کہ ارائیں قوم حضرت معاویہ کی اولاد سے ہے۔ اور مولوی محمد علی صاحب ارائیں ہیں۔ اور اس وجہ سے الہامی پیشگوئی کہ یزیدی لوگ قادیان سے نکالے جائیں گے اس کی واقعات نے تصدیق کر دی

اُخرج بصیغہ مجہول غیبی تصرف کے علاوہ غیر مبایعین کے خوارج صفت ہونے کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ کہ اہلبیت کی مخالفت اور عداوت نے انہیں خوارج بنا دیا:۔

کشتی کرنے والے آدمی

۹۔ تذکرہ صفحہ ۴۳۹ "پھر میں نے دیکھا۔ کہ اپنی جماعت کے چند آدمی کشتی کر رہے ہیں میں نے کہا۔ آؤ میں تم کو ایک خواب سناؤں مگر وہ نہ آئے۔ میں نے کہا۔ کیوں نہیں سنتے۔ جو شخص خدا کی باتیں نہیں سنتا۔ وہ دوزخی ہوتا ہے"

کشتی کرنے والے چند آدمی غیر مبایعین کے لیڈر اور صدر انجمن احمدیہ کے وہ ممبر ہیں۔ جو غیر مبایع ہو گئے۔

مسلسل نو الہامات میں غیر مبایعین کا نقشہ

۱۰۔ تذکرہ صفحہ ۶۶۰ (۱) تلک آیات الکتاب المبین:۔ (۲) راز کھل گیا۔ تفہیم۔ وہ جو ختم ہے اس میں خدا کے نوشتہ کے کئی نشان ہیں جو ظاہر ہونے والے ہیں ختم مقطعات میں کسی کا نام ہے۔ یہی تفہیم ہے" (۳) الذین اعتدوا منکم فی السبت فرمایا۔ یہ قوم مخالف کی طرف اشارہ ہے سابقہ کا فقرہ بھول گیا۔ واللہ اعلم۔ (۴) من ایہا الخوان (۵) تمت کلمۃ اللہ (۶) ان اللہ مع الذین اتقوا۔ (۷) الذین یذکرون اللہ قیاما وقعودا (۸) رحمہ اللہ۔ (۹) فضلنات علی ما سواک۔

یہ نو الہام ایک ہی تاریخ کے ہیں۔ جن میں واقعات کا تسلسل پایا جاتا ہے:۔

ان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور غیر مبایعین کے متعلق پیشگوئیاں ہیں۔ جو آج کھلے طور پر ظہور میں آچکی ہیں ختم سے مراد حضرت محمود ہیں۔ جو آیات الکتاب المبین کے رو سے خدا کے نشانوں میں سے ہیں۔ اور پھر ان سب نشانوں کے مصداق جو آپ کی نسبت اور آپ کے دور خلافت سے تعلق رکھنے والے تھے۔ آپ کے متعلق اور آپ کے مبایعین اور غیر مبایعین کے حالات موافقہ اور مخالفہ جو پردہ خفا میں تھے۔ ان سب کا راز آپ کی خلافت کے ظہور سے کھل گیا۔ اور الذین اعتدوا فی السبت۔ جو ان الہامات کے انکشاف کے لئے بطور کلید ہے۔ اس نے ساری حقیقت کھول دی۔ کیونکہ حضرت سیدنا محمود کی خلافت سبت کے دن قائم ہوئی۔ اور غیر مبایعین کا بڑا لیڈر مولوی محمد علی اس دن مع اپنے چند رفقاء کے مخالفت کے لئے اٹھا۔ اور ناکامی کے ساتھ واپس ہوا۔ خلیفہ وقت کی مخالفت اور اعتداء میں سرتوڑ کوشش کی۔ پس ختم والے الہام کے بعد کا الہام یعنی راز کھل گیا۔ تیسرے الہام سے بالکل صاف ہو گیا۔ اور من ایہا الخوان میں مولوی محمد علی کی اس کارروائی کا ذکر ہے۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے قریب آپ کی وصیت کو تین دفعہ سنایا۔ مگر اس کے خلاف ٹریکٹ فوری اعلان چھپوا کر رکھ چھوڑا۔ اور اس وصیت کے خلاف وصیت کو تین بار پڑھنے اور حاضرین مجلس کے سامنے اس کی تصدیق کرنے کے باوجود اپنے پیشوا سے جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہوئی تھی۔ اور جس سے قرآنی اور دینی علوم کے متعلق عرصہ دراز تک شرف تلمذ حاصل کیا تھا۔ غداری کی۔ اور الہام ۵ یعنی تمت کلمۃ اللہ میں اس پیشگوئی کا پورا ہونا بتایا گیا۔ جو ایک طرف سیدنا محمود کی خلافت سے تعلق رکھتی تھی۔ اور دوسری طرف مولوی محمد علی صاحب وغیرہ غیر مبایعین سے الہام ۶ جو ان اللہ مع الذین اتقوا ہے۔ یہ "خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا۔ یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے" کے الہامی الفاظ کے پہلے حصہ کا ہم معنے ہے۔ الہام ۷ الذین یذکرون اللہ قیاما وقعودا میں مبایعین کا جنہوں نے سیدنا محمود ایدہ اللہ کی بیعت کی ہے۔ وصف مذکور ہے۔ جو قیام وقعود یعنی اصطفا اور ابتلا اور ہر طرح کی حالتوں میں خدا تعالےٰ کے دین کی تبلیغ کرتے رہتے ہیں۔ الہام ۸ میں فرمایا۔ کہ ان پر اس نے رحم فرمایا۔ یعنی یہ اس لحاظ سے کہ خلیفہ وقت کی بیعت میں ہونے سے خدا کی رحمت کے مورد ہیں۔ اور الہام ۹ میں فضلنات علی ما سواک میں سیدنا محمود ایدہ اللہ کی فضیلت بیان فرمائی۔ کہ یوسف علیہ السلام کی طرح سب افراد جماعت احمدیہ پر خدا تعالےٰ نے فضیلت دی۔ ان مسلسل الہامات نے حضرت خلیفہ ثانی اور غیر مبایعین کا نقشہ کھینچ دیا ہے۔

عداوتِ اولیاء کا نتیجہ

۱۱۔ من عادی ولیًا لی فکانما خر من السماء (تذکرہ صفحہ ۶۸۰) کہ جو لوگ میرے ولی سے عداوت کریں گے۔ اگر آسمانی بھی ہونگے تو آسمان سے نیچے گر جائیں گے۔ غیر مبایعین جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرنے کے بعد زمینی سے آسمانی ہو چکے تھے۔ حضرت خلیفہ ثانی جو خدا کے پیارے اور عظیم الشان ولی اللہ ہیں۔ آپ کی عداوت کی وجہ سے آسمان سے نیچے گر گئے۔ اور روحانیت سے محروم ہو گئے۔

مولوی محمد علی صاحب سے تعلق رکھنے والے رؤیا

۱۲۔ تذکرہ صفحہ ۴۷۸ مولوی محمد علی صاحب کو رؤیا میں کہا "آپ بھی صالح تھے۔ اور نیک ارادہ رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ۔"

۲۔ تذکرہ صفحہ ۷۶۶ فرمایا "چند روز ہوئے میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا تھا۔ کہ وہ مرتدین میں داخل ہو گیا ہے میں اس کے پاس گیا۔ وہ ایک سنجیدہ آدمی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ یہ کیا ہوا۔ اس نے کہا کہ مصلحت وقت ہے۔"

۳۔ تذکرہ صفحہ ۷۶۲ فرمایا "آج ہی خواب میں دیکھا۔ کہ ایک چوغہ زریں جس پر بہت سنہری کام کیا ہوا ہے مجھے غیب سے دیا گیا ہے۔ ایک چور اس چوغہ کو لے کر بھاگا۔ اس چور کے پیچھے کوئی آدمی بھاگا۔ جس نے چور کو پکڑ لیا۔ اور چوغہ واپس لے لیا۔ بعد اس کے وہ چوغہ ایک کتاب کی شکل میں ہو گیا جس کو تفسیر کبیر کہتے ہیں۔ اور معلوم ہوا۔ کہ چور اس کو اس غرض سے لے کر بھاگا تھا۔ کہ اس تفسیر کو نابود کر دے۔ فرمایا اس کشف کی تعبیر یہ ہے کہ چور سے مراد شیطان ہے۔ شیطان چاہتا ہے۔ کہ ہمارے ملفوظات لوگوں کی نظر سے غائب کر دے۔ مگر ایسا نہیں ہو گا۔ اور تفسیر کبیر جو چوغہ کے رنگ میں دکھائی گئی۔ اس کی یہ تعبیر ہے۔ کہ وہ ہمارے لئے موجب عزت اور زینت ہو گی۔ واللہ اعلم۔"

یہ تینوں رؤیا مولوی محمد علی صاحب کے خصوصیت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ مولوی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ حیات میں آپ اور آپ کے اہلبیت سے تعلقات محبت اور اخلاص رکھنے سے بے شک صالح تھے۔ اور آپ کے ارادے بھی یہی تھے۔ کہ جب تک زندہ رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہلبیت اور قادیان کی مقدس اور بابرکت بستی سے تعلق رکھیں گے۔ لیکن بعد میں یہی صالح اور سنجیدہ انسان ان لوگوں میں لاہور جا کر شامل ہو گیا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکاشفہ کے مرتدین دکھائے گئے تھے۔

اس کے بعد مولوی محمد علی صاحب پر وہ زمانہ بھی آیا۔ کہ قرآن کی صحیح تفسیر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدت کی صحبت اور ہم نشینی سے سیکھی تھی۔ اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے آخری ایام کے نوٹوں کی صورت میں تعلیم احمدیت کے مطابق مرتب کی تھی۔ اسے لاہور لے گئے۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے دلائل اور نشانات اور عقائد صحیحہ جو تفسیری نوٹوں میں درج تھے نکال کر ان کی جگہ مخالف باتیں لکھ کر شائع کر دیں۔ اور عداوت محمود سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہلبیت کے بھی مخالف اور دشمن بن گئے

وہی مولوی محمد علی صاحب جو کبھی حضرت مسیح موعود کے پیاروں میں شامل تھے۔ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اہلبیت کے دشمنوں کی صف اول میں نظر آتے ہیں۔ اور ان کی کوشش یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود کا وہ زریں چوغہ جو جری اللہ فی حلل الانبیاء کے عظیم الشان خلعت سے آپ کو عطا فرمایا گیا۔ اور جس کی تشریح اس زمانہ کے لئے قرآن کریم کی فی الواقع تفسیر کبیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات میں پائی جاتی ہے۔ وہ لوگوں کی نظر سے غائب کر دیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ایسا نہیں ہو گا۔ کیونکہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ نے اس زریں چوغہ کو شیطان سے واپس لے کر محفوظ کر لیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوائے نبوت اور اس کے دلائل اور عقائد صحیحہ احمدیہ کی اصل تعلیم جسے مولوی محمد علی صاحب نے لوگوں سے چھپایا تھا اسے دنیا میں اپنی تبلیغی کوششوں کے مجازی اثرات کے ذریعہ اظہر من الشمس کر دیا ہے۔

سلسلہ قبول الہامات میں سب سے کچا مولوی

۱۳۔ تذکرہ صفحہ ۴۷۶ "لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں ان کو اطلاع دی جائے۔ نظیف مٹی کے ہیں وسوسہ نہیں رہے گا مگر مٹی رہے گی۔ سلسلہ قبول الہامات میں سب سے کچا مولوی تھا۔ سب مولوی ننگے ہو جائیں گے۔ انا اللہ ذو المنن انی مع الرسول اقوم"

اس الہام کا تعلق لاہور کے احمدی احباب سے ہے۔ جنہیں پاک ممبر کے تعریفی الفاظ سے ذکر کیا گیا۔ اور فرمایا گیا کہ ان کی مٹی نظیف ہے یعنی فطرت کے پاک اور صاف ہیں۔ اور ان کی نسبت یہ بھی بتایا گیا۔ کہ وہ کسی وسوسہ میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اور ساتھ ہی یہ خبر بھی دی گئی۔ کہ ان کے پاک صاف فطرت ہونے کی وجہ سے وسوسہ ان میں قائم نہیں رہے گا۔

یہ وسوسہ کیا تھا۔ اور کس کی طرف سے ڈالا گیا۔ پھر کس طرح یہ وسوسہ قائم نہ رہا۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں خواجہ کمال الدین صاحب نے لاہور کے احباب سے ایک کاغذ پر دستخط کرائے۔ کہ خلیفہ صدر انجمن کے ماتحت ہونا چاہئے۔ نہ کہ صدر انجمن خلیفہ کے ماتحت یہ سوال اٹھانا خلیفہ وقت کی بیعت کے بعد چونکہ بغاوت اور وسوسہ تھا۔ جو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی تقریر سے دور ہو گیا۔

سلسلہ قبول الہامات میں سب سے کچا مولوی کون تھا اس کے متعلق احمدی احباب بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ کہ یہ کچا مولوی وہی تھا جسے باوجود سالہا سال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت بابرکت میں رہنے کے نہ تو کوئی الہام یا کشف یا رؤیا صالحہ نصیب ہوا۔ اور نہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس وحی کو قبول کیا۔ جو آپ کی نبوت کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ جو ہزارہا نشانوں پر مشتمل ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس کے متعلق فرمایا۔ کہ اگر ہزار نبی پر بھی وہ نشان تقسیم کئے جائیں۔ تو ان کی نبوت بھی ثابت ہوتی ہے۔ پھر اسی وحی میں اہلبیت کے حق میں مبشرات پائے جاتے ہیں۔ اور اسی وحی میں سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کو محمود فضل عمر بشیر، فخر رسل اور امام ہمام الہامی اور مبشر ناموں سے مشرف فرمایا گیا۔ پھر اسی وحی میں بہشتی مقبرہ کی نسبت یہ بشارت دی گئی۔ کہ جو اس میں دفن کیا جائے گا۔ وہ یقیناً جنتی ہو گا۔ لیکن وہ مولوی سلسلہ قبول الہامات میں اس قدر کچا تھا۔ کہ اسے نہ صرف ذاتی طور پر ہی الہام کشف اور رؤیا صالحہ جیسی روحانی برکات اور آسمانی اور دینی انعامات سے محرومی رہی۔ بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی اور الہامات اور مبشرات کو قبول کرنے سے بھی محروم رہا۔ اور کون نہیں جانتا۔ کہ ان حالات کا شخص مولوی محمد علی صاحب کے سوا لاہور میں اور کوئی نہیں پایا جاتا۔ اور نہ صرف وہ کچا مولوی سلسلہ قبول الہامات میں مولوی محمد علی صاحب ثابت ہوئے۔ بلکہ وہ سب مولوی جو مولوی محمد علی صاحب کی معیت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی کو قبول کرنے کی بجائے اس کی تکذیب کرنے والے ہیں۔ وہ بھی سب کے سب ننگے ہو گئے۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی کو قبول کرنا اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے مبایعین میں داخل ہونا اصل لباس تقوےٰ ہے۔ جس کے بغیر لوگ مولوی ہو کر بھی ننگے ہی ہیں

مرتدین کی ناکامی کی بشارت

۱۴۔ تذکرہ صفحہ ۵۶۲/۵۶۱ "مدت کی بات ہے میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ: میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں۔ اور باغ کی طرف جاتا ہوں اور میں اکیلا ہوں سامنے ایک لشکر نکلا جس کا یہ ارادہ ہے۔ کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں۔ مجھ پر ان کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا اور میرے دل میں یہ یقین ہے۔ کہ میں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہوں۔ وہ لوگ اندر باغ میں چلے گئے۔ اور ان کے پیچھے میں بھی چلا گیا۔ جب میں اندر گیا۔ تو میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں۔ اور ان کے سر اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں اور ان کی کھالیں اتری ہوئی ہیں۔ تب خدا تعالےٰ کی قدرتوں کا نظارہ دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہوئی۔ اور میں رو پڑا۔ کہ کس کا مقدور ہے۔ کہ ایسا کر سکے۔"

"فرمایا اس لشکر سے ایسے ہی آدمی مراد ہیں۔ جو جماعت کو مرتد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں۔ خدا تعالےٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ ان کو ناکام کرے گا۔ اور ان کی تمام کوششوں کو نابود کرے گا۔"

فرمایا "یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ ان کا سر کٹا ہوا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ ان کا تمام گھمنڈ ٹوٹ جائے گا۔ اور ان کے تکبر اور نخوت کو پامال کیا جائیگا۔ اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہاتھ کے کاٹے جانے سے مراد یہ ہے کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہے گا۔ اور پاؤں سے انسان شکست پانے کے وقت بھاگنے کا کام لے سکتا ہے۔ لیکن ان کے پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں۔ جس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کے واسطے کوئی جگہ فرار کی نہ ہوگی۔ اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ ان کی کھال بھی اتری ہوئی ہے۔ اس سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کے تمام پردے فاش ہو جائیں گے۔ اور ان کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ رویا ر ایک عجیب نشان قدرت ہے۔ اسی رویا ر کے رو سے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ریویو بر براہین احمدیہ لکھنے کے بعد اسکا تکذیب کرنا بے سود ثابت ہوا۔ اسی رویا کے رو سے ڈاکٹر عبد الحکیم کا تفسیر لکھ کر آیت آیت سے حضرت مسیح موعود کی تصدیق کرنا۔ اور پھر اسی تفسیر سے تصدیق کی جگہ تکذیب پیش کرنا کچھ نہ بگاڑ سکا۔

اسی رویار کے رو سے چراغ دین جمونی کا مضمون تصدیق۔ جس کا کچھ نمونہ حقیقۃ الوحی میں شائع شدہ ہے۔ کے بعد تکذیب کرنا۔ پھر مولوی محمد علی صاحب کا مدت تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی قبول کر کے آپ کے دعوےٰ نبوت کے دلائل کے ساتھ رسالہ ریویو آف ریلیجنز میں سالہا سال تک اشاعت کرنے کے بعد تکذیب کرنا۔ خواجہ کمال الدین صاحب۔ مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب۔ مولوی غلام حسین صاحب۔ مولوی محمد احسن صاحب وغیرہ غیر مبایعین کا سالہا سال تک تصدیق دعویٰ نبوت کے بعد تکذیب کرنا اور بالآخر مستری عبد الکریم۔ اور شیخ عبد الرحمٰن مصری اور فخر الدین ملتانی وغیرہ کا مدت تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی بیعت اور تصدیق خلافت حقہ راشدہ کے بعد تکذیب اور مخالفت کرنا کوئی نقصان نہ کر سکا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس رویا کے رو سے سب کے ہاتھ خدا نے پہلے سے کاٹ دیئے۔ اور سب پر انہی کے ہاتھوں حجت ملزمہ قاہرہ قائم کی۔ غرض ایک طرف خدا نے سب کا گھمنڈ اور غرور توڑا۔ اور دوسری طرف ان کے ہاتھ کاٹے۔ تیسرے یہ کہ وہ حجت ملزمہ سے ایسے جکڑے گئے کہ کوئی مفر ان کے لئے باقی نہ رہا۔ اور آخر ان سب کے پردے فاش ہو گئے۔

آئندہ سال ۴۰-۱۹۴۱ء کے بجٹوں کی تشخیص

فوراً کی جائے!

نظارت بیت المال کی طرف سے آئندہ سال کے بجٹوں کی تشخیص کے لئے جماعتوں کو تشخیص فارم بھجوائے گئے ہیں۔ عہدیداران و پریذیڈنٹ صاحبان براہ مہربانی اپنی اپنی جماعتوں کے بجٹ فوراً تشخیص کر کے بھجوا دیں۔ تا کہ مجلس مشاورت کے لئے جو بجٹ عنقریب چھپنے والا ہے۔ اس میں جماعتوں کے بجٹ نئی تشخیص کے مطابق درج ہو سکیں۔

ناظر بیت المال قادیان

حدیث نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کا

صحیح مطلب و مفہوم

(۳)

گذشتہ نمبر میں لفظ ابن مریم تک کی تشریح پیش کی جا چکی ہے۔ آگے لفظ حکماً ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ آنیوالا مسیح موعودؑ نبی ہوگا۔ کیونکہ حکم کے معنے ہیں جس کا فیصلہ امت کے لئے قابل عمل ہو۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ ط (نساء ع ۹) کہ رسول کی بعثت کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ لوگ اس کے فیصلوں کے آگے سر اطاعت خم کریں۔ نیز فرمایا فلا وربک لا یؤمنون حتّٰی یحکموک فیما شجر بینھم (نساء ع ۹) یعنی اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تیرے رب کی قسم یہ لوگ ایماندار نہیں کہلا سکتے جب تک کہ وہ اپنے اختلافی مسائل میں تجھے حکم مان کر تیرے فیصلوں کو قبول نہ کریں پس حکماً کے یہ معنی ہوئے کہ آنے والے مسیح علیہ السلام کے فیصلوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنا مسلمانوں کے لئے فرض ہوگا۔ اور جو ایسا نہیں کرے گا۔ وہ حقیقی مسلمان نہ ہوگا۔

عدلاً۔ چونکہ دنیاوی حکّام بعض اوقات غلط فیصلے بھی کرتے ہیں۔ اس لئے حکماً کے ساتھ عدلاً کا لفظ رکھ کر اس بات کی طرف اشارہ کیا۔ کہ آنے والے مسیح کے فیصلے عدل اور انصاف پر مبنی ہوں گے۔

فیکسر الصلیب۔ آنے والے مسیح کے کام بتاتے ہوئے پہلا کام کسر صلیب قرار دیا گیا ہے۔ اس کے دو معنے ہو سکتے ہیں۔ ایک یہ کہ آنے والا مسیح عیسائیوں کی لکڑی یا دھات کی صلیبیں توڑے گا۔ مگر اس سے نہ تو اسلام کو کوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اور نہ عیسائیت کا کچھ نقصان ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ عیسائیوں کی ایک سوسائٹی نے ایک ٹریکٹ میں لکھا بھی تھا۔ کہ صلیبیں تو حضرت مسیح کی یادگار کے طور پر ہیں۔ جب وہ بذات خود تشریف لے آئیں گے۔ تو ان کی ضرورت ہی نہ رہے گی۔ ہم خود ان کو توڑ دیں گے پس لکڑی یا دھات کی صلیبوں کو توڑنا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اس کی کوئی ایسی صورت ہونی چاہیئے۔ جس سے عیسائیت کی بطالت کا ثبوت ملے۔

سو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے صلیب دیئے جانے کے متعلق یہودیوں اور عیسائیوں کا خیال یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح صلیب پر لٹکائے گئے۔ اور اسی پر انہوں نے جان دی۔

ایک خیال عام مسلمانوں کا ہے یعنی حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر لٹکائے نہیں گئے۔ مگر جماعت احمدیہ کا خیال یہ ہے۔ کہ جس غرض کے لئے صلیب قائم کی گئی تھی اس میں وہ ناکام رہی۔ صلیب کی غرض یہود کے نزدیک تو یہ تھی۔ کہ اس پر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی جان لے کر انہیں نعوذ باللہ لعنتی ثابت کیا جائے۔ اور عیسائیوں نے یہود کو اپنے مقصد میں کامیاب قرار دیتے ہوئے صلیب کے متعلق یہ بات گھڑ لی۔ کہ حضرت مسیح نے دوسروں کی نجات کی خاطر صلیب پر جان دی۔ اور اس طرح اپنے اپنے رنگ میں دونوں اقوام نے صلیب کو بہت بڑی اہمیت دی۔ اور اسے اپنے اپنے مذہب کی صداقت کی بنیاد قرار دے دیا۔

حدیث کے الفاظ یکسر الصلیب میں آنے والے مسیح کا یہ کام قرار دیا گیا۔ کہ صلیب پر قائم شدہ عیسائیوں اور یہودیوں کے عقیدہ کا قلع قمع کر کے صلیب کو پاش پاش کر دے گا۔ چنانچہ

غیر مسلموں کی اپنے مذہب کے متعلق جدوجہد

ضلع گوڑگاؤں میں ارتداد

ضلع گوڑگاؤں میں بھی کچھ ملکانے آباد ہیں۔ جو مسلمان کہلاتے ہیں۔ یوپی کے علاوہ اس علاقہ میں بھی آریہ سماج ۱۹۲۳ء سے ارتداد پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اور ایک گاؤں بٹرپیا نام بالخصوص ان کے مدنظر تھا۔ جسے آریہ اخبار پرکاش (۱۱ر فروری) نے "شدھی کا گڑھ" قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ "شدھی سبھا کے ادھیکاری" اور "کاریہ کرتا" اس گاؤں کے مسلمانوں کو مرتد کرنے سے قریباً قریباً مایوس ہو چکے تھے۔ لیکن اب ۲۸ جنوری ۱۹۴۰ء کو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور اکھل بھارت ورشیہ شردھانند شدھی سبھا نے اس گاؤں کو شدھ کر لیا ہے۔ اور اس طرح پورے سترہ سال کی سرگرم کوششوں سے یہ قلعہ فتح ہوا ہے۔ اس تقریب پر اس علاقہ کے دور دور رہنے والے ہندو بھی شریک ہوئے۔ مرتد ہونے والے مسلمانوں کی عورتوں نے کھانا پکایا۔ جو ہندوؤں نے کھایا۔

بھیلوں میں پرچار

ایک گذشتہ پرچہ میں پرکاش کے ایک بیان کی بناء پر یہ لکھا گیا تھا۔ کہ سنٹرل انڈیا میں چالیس لاکھ بھیل آباد ہیں۔ جن میں سے چودہ لاکھ عیسائی ہو چکے ہیں۔ پرکاش میں اس خبر کی اشاعت کے بعد "سوامی شردھانند سمارک ٹرسٹ" کے صدر نے لکھا ہے۔ کہ یہ خبر صحیح نہیں۔ بھیلوں کی کل آبادی ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ایک لاکھ ۰ ۴ ہزار ہے۔ جس میں سے صرف دس ہزار عیسائی ہوئے ہیں۔ بہرحال آریہ سماج نے ان کو ہندو دھرم کے حلقہ میں لانے کے لئے کام شروع کر دیا ہے۔ ایک مشہور سماجی ورکر لالہ دیوی چند نے اپنی زندگی اسی کام کے لئے وقف کر دینے کا اعلان کیا ہے۔ دیانند سالویشن مشن ہوشیارپور نے بھی "اپدیشکوں، ادھیاپکوں اور ویدوں" کی ضرورت کا اشتہار دیا ہے۔ جنہیں تنخواہ دے کر بھیلوں میں آریہ سماج کی تبلیغ کے کام پر لگایا جائے گا۔

حیدرآباد میں ستیہ آگرہ کے اثرات

حیدرآباد میں آریہ ستیہ آگرہ کے لئے جو انٹرنیشنل آرین لیگ بنائی گئی تھی۔ اس کے صدر مسٹر گھنشیام سنگھ گپتا سپیکر۔ سی۔ پی۔ اسمبلی تھے۔ انہوں نے ۳ فروری کو دہلی سے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں حیدرآباد کی تحریک ستیہ آگرہ کے اثرات جو اس وقت تک ظاہر ہو چکے ہیں بیان کئے ہیں وہ لکھتے ہیں۔

اس تحریک کو ختم ہوئے پانچ ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس کے بند ہونے کے معاً بعد نظام گورنمنٹ نے تمام قیدیوں کو رہا کر دیا تھا۔ اور سب کو واپس جانے کے لئے ریل کا کرایہ بھی اپنے پاس سے دیا تھا۔ پنڈت نرینہ ر دیو جو اس تحریک کے آغاز سے قبل شاہی قیدی بنائے گئے تھے رہا نہ ہوئے تھے۔ مگر آریہ سماج کی کوششوں کے نتیجہ میں اب انہیں بھی رہا کر دیا گیا ہے۔ ایک اور پنڈت بنسی لال کے داخلہ پر پابندی بھی پہلے دور نہ کی گئی تھی۔ مگر اب وہ دور کر دی گئی ہے۔ اب ہر آریہ سماجی پرچارک کو ریاست میں جانے کی عام اجازت ہے۔ پرائیویٹ اور کرایہ کے مکانات میں آریہ سماجیں قائم ہو رہی ہیں۔ اور حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ مندروں کی تعمیر کے متعلق جو رکاوٹیں ہیں۔ وہ بھی عنقریب دور کر دی جائیں گی۔ اور ہمیں یقین ہے کہ یہ وعدہ ضرور پورا ہوگا چونکہ ریاست نے بہت اچھا سلوک کیا ہے۔ اس لئے میں اس کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں آریہ سماج اور ریاست کے تعلقات خوشگوار ہو چکے ہیں۔ اور میں چاہتا ہوں ۔ وہ روز

برروز زیادہ مستحکم ہوں کسی آریہ سماجی کو ایسی کوئی حرکت نہیں کرنی چاہیئے۔ جس سے کسی قسم کی کشیدگی پیدا ہو۔ اور اسی لئے تمام ماتحت برانچوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ کوئی آریہ سماجی پرچارک سبھا کی اجازت کے بغیر حیدرآباد میں پرچار کے لئے نہ جائے مقصد یہ ہے کہ کوئی ایسا آدمی نہ وہاں پہنچ جائے۔ جو تعلقات میں خرابی کا باعث ہو سکے

نہ صرف حیدرآباد بلکہ تمام جنوبی ہند میں آریہ سماج کی اشاعت کے لئے دکن پرچارک سبھا قائم کر دی گئی ہے۔ پرچارکوں کی ٹریننگ کے لئے شولاپور میں ایک کالج قائم کر دیا گیا ہے۔ حیدرآباد میں آریہ سماج ہائی سکول کھولا جا رہا ہے۔ جس میں مذہبی تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ شولاپور میں ایک ڈی۔ اے۔ وی کالج کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو لاہور کی ڈی۔ اے۔ وی کالج کمیٹی کے ماتحت ہوگا۔ اس کمیٹی نے دو لاکھ روپیہ شولاپور کے کالج کے لئے منظور کیا ہے۔ زمین خرید لی گئی ہے۔ آریہ سماجیوں سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ اس فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں۔

شردھانند ٹرسٹ اور اچھوت ادھار

سوامی شردھانند کی یادگار کے طور پر آریہ سماج نے دہلی میں ایک شردھانند بلیدان بھون بنا رکھا ہے۔ اور ایک آل انڈیا میموریل ٹرسٹ بھی قائم ہے۔ اس ٹرسٹ کا سالانہ اجلاس بھون میں ۱۳ جنوری کو ہوا۔ جس میں یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔ کہ "دلت ادھار" کا کام اچھی طرح نہیں ہوا۔ حالانکہ سوامی شردھانند نے اس کام کو اپنی زندگی کا اہم مقصد قرار دے رکھا تھا۔ اس لئے اس ٹرسٹ کی تمام قوت آئندہ اچھوتوں کی شدھی اور ان کی تعلیم پر صرف کی جائے۔ بالخصوص ان بھائیوں کی واپسی پر جو کسی نہ کسی وجہ سے ہندو جاتی سے علیحدہ ہو چکے ہیں۔ بے شک ہندو سنگٹھن بھی سوامی جی کے نزدیک نہایت اہمیت رکھتا تھا۔ مگر اس وقت ہندو مہاسبھا اس کام کو نہایت مستعدی سے کر رہی ہے اس لئے ٹرسٹ کو اس طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں۔

وصیتیں

نمبر ۵۵۳۰ منکہ بقاء اللہ ولد عنایت اللہ قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر ۵۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن بھوپال محلہ بیرونی بدھواڑہ ریاست بھوپال سی پی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳۹-۳۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - (۱) میری اسوقت جائیداد غیر منقولہ بصورت مشترکہ باغ ومکان واقعہ قصبہ چاندپور ضلع بجنور یو- پی میں قیمتی ۳۰۰/۰ روپے ہے- اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان یعنی ۳۰/۰ روپے کی کرتا ہوں - میں اس رقم کو اپنی زندگی میں انشاء اللہ جلد ادا کر دوں گا-

(۲) اس وقت میری ۳۷/۸/۰ ماہوار پنشن ہے - جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت ۳/۱۲/۰ روپے کی ادائیگی کی وصیت کرتا ہوں جو کہ ہر ماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا -

(۳) کمیٹی دار الشکر قادیان میں میرا ۵۰۰/۰ روپے جمع ہے - اور عنلہ روپے ماہوار مزید جمع ہوتا رہے گا - الخ" (۱۲۰۰) جمع ہونے پر مکان بنا کر اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں - نیز اس کے علاوہ بوقت میرے مرنے کے کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - العبد بقاء اللہ

گواہ شد غلام حسن لائبریرین بقلم خود

گواہ شد محمد عطاء الرحمٰن ولد محمد عثمان صاحب قریشی سول انجنیئر

نمبر ۵۵۳۷ منکہ محمد ادریس ولد مولوی محمد یوسف صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۶ سال پیدائشی احمدی ساکن سنور ریاست پٹیالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳۹-۳۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - ایک عدد مکان رہائشی پختہ وخام محلہ تنبوال سنور جس میں میرا حصہ ۱/۲ اور اراضی مزروعہ وبنجر قریباً دس بیگھہ خام (مکان) کی قیمت پانصد روپیہ کے قریب ہے - لیکن میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ۵۵ ماہوار ہے - میں اقرار کرتا ہوں - کہ اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کرتا رہوں گا - نیز جائیداد غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان میری وفات کے بعد مالک متصور ہوگی - اگر اس کے علاوہ میرے مرنے پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی - اگر میں اپنی جائیداد کے کسی حصہ کی قیمت اپنی زندگی میں ادا کر دوں تو وہ منہا کی جائے گی - العبد جمعدار محمد ادریس پٹیالہ ٹرانسپورٹ ٹرین پٹیالہ - گواہ شد عبد الرحمٰن یحییٰ بحروف انگریزی - گواہ شد محمد تقی احمدی ریٹائرڈ مدرس سنور

نمبر ۵۵۴۱ منکہ زینب النساء بیگم زوجہ سید محمد شاہ صاحب قوم چو غطہ عمر پچپن سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن شاہ مسکین ڈاکخانہ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۴ احسب ذیل وصیت کرتی ہوں -

میری اسوقت جائیداد مبلغ پانصد روپیہ (۵۰۰/۰) کی ہے جسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں - اگر اس کے علاوہ میری موت کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو - تو ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی -

فقط یکم جنوری ۱۹۴۰ء کاتب الحروف سید محمد شاہ بقلم خود (نوٹ) مذکورہ بالا جائیداد میں مہر اور زیور شامل ہیں والسلام سید ولایت شاہ امیر جماعت احمدیہ شاہ مسکین - الامتہ زینب النساء بیگم گواہ شد سید ولایت شاہ امیر جماعت شاہ مسکین گواہ شد محمد یعقوب بقلم خود ڈرائنگ ماسٹر ٹی- آئی- ہائی سکول قادیان

نمبر ۵۵۴۵ منکہ مریم المعروف رنجا زوجہ لائی پونتونگ ساکن بیڈانگ سماٹرا ۱۹۳۱ء میں بیعت سے مشرف ہوئی - آج بتاریخ ۱۱ فروری ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد جس پر میرا پورا تصرف ہے - اور جس کی میں وصیت کر سکتی ہوں - مختلف جگہوں پر غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں ہے جس کی کل قیمت ۳۳۵/۰ گوائڈن ہے - اب میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - اگر میری زندگی رہی تو جتنی آمدنی مذکورہ بالا جائیداد کی ہوگی - اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہوں گی -

الامتہ مریم -

گواہ شد ابو بکر مولوی فاضل

گواہ شد L. B. P Tea خاوند موصیہ

احباب وی- پی وصول کرنے کیلئے تیار رہیں

حسب اعلان ۱۰- ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۰ فروری ۱۹۴۰ء کو ان اصحاب کے نام وی- پی ارسال کر دیئے گئے - جن کا چندہ ۲۰- فروری تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے جن اصحاب نے چندہ ارسال فرما دیا تھا - یا ادائیگی کے متعلق وعدہ کیا ہے - ان کے نام وی- پی روک لئے گئے ہیں - وعدہ کرنے والے اصحاب کو جلد سے جلد قیمت ارسال کر دینی چاہئے -

جن دوستوں نے نہ رقم ارسال کی - اور نہ ادائیگی کے متعلق کوئی اطلاع دی ہے - ان کے نام وی- پی ارسال کر دیئے گئے ہیں - وہ انہیں ضرور وصول فرما لیں - موجودہ حالت میں جب کہ سخت مالی مشکلات در پیش ہیں - احباب کو چاہئے - کہ وی- پی واپس کر کے دفتر کو نقصان نہ پہنچائیں - خاکسار منیجر الفضل -

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۱ فروری۔ آج لارڈ زٹلینڈ نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ ہندوستان کی آزادی سے کانگرس کی مراد یہ نہیں کہ یہ ملک سلطنت برطانیہ سے علیحدہ ہو جائے۔ اور برطانیہ اس کی بری بحری حفاظت سے کنارہ کش ہو۔ آپ نے وائسرائے کے ساتھ گاندھی جی کی ملاقات کی ناکامی پر اظہار افسوس مگر اس امر پر اظہار اطمینان کیا۔ کہ سمجھوتہ کا دروازہ بالکل بند نہیں ہوا۔ آپ نے کہا۔ کانگرسیوں کو چاہیئے ہماری مشکلات کا احساس کریں۔ جو ان کے مطالبات کی منظوری کی راہ میں حائل ہیں۔ اقلیتوں کو کانگرسی اکثریت کے رحم پر چھوڑا نہیں جا سکتا۔ جب تک کانگرسی لیڈر اپنے رویہ میں تبدیلی نہیں کرتے۔ الجھنیں برابر بڑھتی چلی جائیں گے

دارالامراء میں یہ تحریک پاس ہو چکی ہے۔ کہ ہندوستان میں گورنر جنرل نے ہنگامی صورت حالات کے متعلق جو اعلان ہے۔ اس کی منظوری دیدی جائے اب ۱۵ فروری کو بھی یہ تحریک دارالعوام میں نائب وزیر ہند پیش کریں گے۔

حکومت برطانیہ نے بعض کشتیاں سمندر میں ڈوبنے والوں کو بچانے پر مامور کر رکھی ہیں۔ جنگ کے بارہ میں یہ اندازہ ہے کہ ۳۶ جانیں ہر ہفتہ بچاتی رہیں۔ ۱۱۴ مرتبہ سمندر میں امداد کے لئے پہنچیں۔ اور ۱۰۱ جہازوں کو ڈوبنے سے بچا چکی ہیں۔

یوروگوئے کی حکومت نے فن لینڈ کی امداد کے لئے ایک لاکھ پونڈ کی رقم منظور کی ہے۔

پٹیالہ ۱۱ فروری۔ ریاست کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مجوزہ اسمبلی کے انتخابات فرقہ وار نمائندگی کی بنا پر نہیں ہونگے۔ اسی طرح کسی فرقہ یا جماعت کے مفاد کی حفاظت کے سلسلہ میں مہاراجہ صاحب کے اختیارات میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ گذشتہ جنگ میں ایک وقت ایسا آیا تھا۔ کہ برطانیہ کی کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے مزدور بھی فوج میں بھرتی ہو گئے تھے۔ اب کے اس بات کا خاص خیال رکھا جا رہا ہے۔ کہ جنگ کی بھرتی زرعی اور صنعتی لحاظ سے ملک کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ تاہم جس رفتار سے بھرتی ہو رہی ہے اس سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ ۱۹۴۰ء کے آخر تک اس کی کل فوج ۲۵ لاکھ ہو جائے گی۔ ایک لاکھ ۷۶ ہزار عورتوں نے بلا معاوضہ جنگ کے سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کر رکھی ہیں۔ ... ملکی حفاظت کے بعض کام ان سے لئے جا رہے ہیں۔ جو پہلے مردوں کے ذمہ تھے۔ زرعی پیداوار کی افزائش کا کام بھی زیادہ تر عورتوں کے سپرد ہے

پٹنہ ۱۱ فروری۔ مسٹر بوس نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ کانگرس اور حکومت میں سمجھوتہ کے امکانات تا حال پائے جاتے ہیں۔ اگر کانگرس نے کوئی سمجھوتہ کیا۔ تو ہم ان صلح کرنے والوں کو کانگرس سے نکال کر باہر کریں گے۔ اور ملک میں دو کانگرسیں قائم ہو جائیں گی۔

کوپن ہیگن ۱۱ فروری۔ فن لینڈ کے ساتھ جنگ میں روس کے ۳۰۰ طیارے ۵۸۸ ٹینک۔ ۲۰ ٹریکٹر ۲۹۴ مشین گنیں ۱۳۳۰ پستول اور ڈیڑھ ہزار گھوڑے بھی شامل ہیں۔

کراچی ۱۱ فروری۔ کل سندھ اسمبلی میں ہندوؤں کے حق دراشت کا بل پیش ہوا۔ ہندو پارٹی کے علاوہ بعض کانگرسی ممبروں نے بھی اس کی شدید مخالفت کی۔ اور یہ مسترد ہو گیا۔

پیرس ۱۱ فروری۔ واروسا سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ سواستکا فلیگ کا احترام نہ کرنے۔ غلط افواہیں پھیلانے اور نازی پوسٹر پھاڑ دینے کے الزام میں روزانہ اوسطاً دس آدمیوں کو پھانسی دی جاتی ہے

ایمسٹرڈم ۱۱ فروری۔ اتحادی طیاروں کے حملے کے خوف سے جرمن اسلحہ ساز کارخانے پردیسیا میں منتقل کئے جا رہے ہیں۔ کئی کارخانے وہاں بن چکے ہیں۔ اور کئی بن رہے ہیں۔ تعمیر کے سلسلہ میں سیاسی قیدیوں اور چیک نظر بندوں سے بیگار لی جاتی ہے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ شمالی یورپ میں شدید ترین سردی پڑ رہی ہے۔ ناروے اور ڈنمارک کا درمیانی سمندر یخ بستہ ہے۔ اور بعض جہاز بھی برف میں جم گئے ہیں۔

حکومت رومانیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک سے باہر جانے والے تیل پر دس سے پندرہ فی صدی ٹیکس لگا دیا جائے اس طرح جو روپیہ وصول ہوگا۔ اسے ملکی حفاظت پر صرف کیا جائے گا۔ یہ تیل زیادہ تر جرمنی جاتا ہے۔

نیویارک ۱۱ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ روس نے امریکہ سے بہت سا تانبا خرید کیا ہے۔ جو میکسیکو کی ایک بندرگاہ سے ولاڈی واسٹک لے جایا جا رہا ہے اور خیال ہے کہ یہ ولاڈی واسٹک سے جرمنی پہنچایا جائے گا۔

جنیوا ۱۱ فروری۔ اس وقت جرمنی میں گذشتہ چند سال کی نسبت اسی ہزار آدمی سالانہ زیادہ مر رہے ہیں۔ خودکشی کی وارداتیں بھی بہت بڑھ رہی ہیں۔

دہلی ۱۱ فروری۔ کانگرس سوشلسٹ پارٹی نے کانگرس کی صدارت کے لئے مولانا ابوالکلام آزاد کی تائید کی ہے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ کوپن ہیگن کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت نے کئی کمیونسٹ لیڈروں کے مکانات پر چھاپے مارے اور بہت سے لٹریچر پر قبضہ کر لیا جو قابل اعتراض سمجھا جاتا ہے۔

پٹنہ ۱۱ فروری۔ آل انڈیا کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس اسی ماہ کے آخر میں منعقد ہو رہا ہے۔

دہلی ۱۱ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ ڈاکٹر موسنجے کل وائسرائے ہند کے ساتھ ملاقات کریں گے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ جرمن بحری ملازمین کے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے جرمن امیر البحر نے کہا۔ کہ جرمنی آبدوزوں کی لڑائی جاری رکھے گا۔ اور اتحادیوں کے خلاف اس ہتھیار کو استعمال کرتا رہے گا۔

پیرس ۱۱ فروری۔ فرانسیسی پارلیمنٹ کا خفیہ اجلاس آج ختم ہو گیا۔ اور کثرت آراء سے حکومت پر کامل اعتماد کا اظہار کیا گیا

قاہرہ ۱۱ فروری۔ محاذ جنگ پر جانے کے لئے جو ہندوستانی فوجی دستے یہاں پہنچے ہیں۔ ان سے محبت اور خلوص کا اظہار کرنے کے لئے مصر کی مختلف مجالس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ فنڈ فراہم کئے جائیں۔ اس فنڈ سے بہت دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ بحیرہ شمالی میں برطانیہ کے دو جنگی جہاز غرق ہو گئے ہیں۔ چار افسر اور ۸۰ جہازی ہلاک ہو گئے۔ یہ دشمن کی بمباری کا شکار ہوئے ہیں۔

مونٹریل ۱۱ فروری۔ کینیڈا کے گورنر جنرل کی علالت تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ گذشتہ بارہ گھنٹہ سے آپ بے ہوش پڑے ہیں۔

پیرس ۱۱ فروری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ گذشتہ شب دشمن کے علاقہ پر ہمارے طیاروں نے پرواز کی مگر دشمن کے کسی طیارہ کو ہماری لائنوں کی طرف آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ دریائے رائن کے دونوں کناروں پر گولہ باری ہوتی رہی

واشنگٹن ۱۱ فروری۔ ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے امریکن وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ ہمارا اس وقت واحد مقصد دنیا کے امن کی بحالی ہے۔ اور اس سلسلہ میں ہمارے نمائندے یورپ کے غیر جانبدار ممالک سے بات چیت کر رہے ہیں۔ ہم کوشش کریں گے کہ مختلف ممالک کے تعلقات خوشگوار ہو جائیں۔ اور اسلحہ کی تعداد میں زیادہ سے زیادہ تخفیف ہو جائے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی